ہمیشہ آپ کے ساتھ
لازوال

’جموں وکشمیر وقف بورڈ کا کام ملک بھر کے وقف کے لئے ایک مثال‘

وقف ترمیمی بل پر این ڈی اے کے کلیدی شراکت دار ہمارے ساتھ: کرن رجیجو

لازوال ڈیسک

سری نگر//اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے دو اہم شراکت دار نتیش کمار اور این چندرا بابو نائیڈو وقف (ترمیمی) بل پر ہمارے ساتھ متفق ہیں انہوں نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل پر ایک فرضی بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے ہفتے کے روز یہاں درگاہ حضرت بل میں حاضری دی اور وہاں جاری تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔اس دوران جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی ان کے ہمراہ تھی۔موصوف مرکزی وزیر نے اس موقع پرمیڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے وقف بورڈ کی طرف سے حضرت بل اور وادی کی دوسری زیارت گاہوں میں جاری سرگرمیوں کی سراہنا کی۔انہوں نے کہا: 'ڈاکٹر اندرابی نے جموں وکشمیر میں صوفی زیارت گاہوں کی صورت تبدیل کی ہے اور ان کی سربراہی میں بورڈ کی طرف سے کی جانی والی تعمیر وترقی ملک کی باقی زیارت گاہوں کے لئے ایک مثال ہے'۔ان کا کہنا تھا: 'اقلیتی امور کا وزیر اور مرکزی وقف کونسل کا چیئرمین ہونے کی حیثیت سے یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کو مستحکم بناسکوں اور اس ضمن میں اقدام کئے جائیں گے'۔حاجی صاحبان کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں مسٹر رجیجو نے کہا کہ سعودی عرب میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے پیش نظر حکومت نے حاجی صاحبان کے ساتھ اضافی طبی عملہ بھیجنے کا فیصلہ لیا ہے تا کہ حاجی صاحبان کے صحت وسلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔دریں اثنا ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے حضرت بل میں حاجری دینے پر موصوف مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ایک پریس کانفرنس کے دوران نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران اُنہوں نے کھل کر بات کی۔قابل ذکر ہے کہ وقف (ترمیمی) بل 2024 پر پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی (جے پی سی) کی رپورٹ اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان 13 فروری کو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی۔انہوں نے کہا: 'جب ہم نے پارلیمنٹ میں وقف (ترمیمی) بل پیش کی تو ہماری نیت بالکل واضح تھی اور ہم نے پارلیمنٹ کو یہ بھی بتایا کہ اس بل کا واحد مقصد ہندوستان میں وقف املاک کی حفاظت کرنا ہے'۔ان کا کہنا تھا: 'اگر کوئی وقف کے پاس کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادیں ہونے کے بوجود بھی بھیک مانگ رہا ہے تو یہ افسوس کی بات ہے، اسی لیے ہم نے وقف بل میں یہ واضح کر دیا ہے کہ مسلمانوں سے جائیداد چھین کر کسی اور کو دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا'۔انہوں نے کہا کہ ملک قانون کے مطابق چل رہا ہے یہاں کوئی کسی کی جائیداد کو نہیں چھین سکتا ہے۔مسٹر رجیجو نے کہا کہ اس بل سے شفافیت یقینی بن جائے گی۔انہوں نے دعویٰ کیا: 'ہزاروں مسلمان بشمول خواتین مجھ سے اس سلسلے میں ملیں اور انہوں نے اس بل کی سراہنا کی'۔انہوں نے کہا: 'بل کے بارے میں بہت پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے یہاں تک کہ حزب اختلاف کے بہت سے مسلم ممبران پارلیمنٹ جو بل کی حمایت کرتے ہیں، پارٹی کی مجبوریوں کی وجہ سے احتجاج کرتے ہیں'۔تاہم مرکزی وزیر نے ان مسلم ارکان پارلیمان کے نام ظاہر کرنے سے انکار کیا جو اس بل کی حمایت کر رہے ہیں۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، جو جنتا دل (یونائیٹڈ) جنتا دل (یونین) کے سربراہ ہیں اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلی چندرا بابو نائیڈو، جو تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ ہیں، اس بل کی حمایت کرتے ہیں، تو مسٹر رجیجو نے کہا: 'سبھی وقف (ترمیمی) بل کے ساتھ ہیں'۔جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کوئی ٹائم لائن دینے سے انکار کیا۔ان کا کہنا تھا: 'وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس بات کو صاف کیا ہے کہ مناسب وقت پر جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا'۔اقلیتی امور کے وزیر نے کہا: 'میں ریاستی درجے کی بحالی کی ٹائم لائن کے لئے کوئی تبصرہ نہیں کروں گا کیونکہ میرا کشمیر دورہ محض بجٹ کے لئے ہے'۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر وزیر اعظم نریندر مودی کی فعال و متحرک قیادت میں ہمہ گیر ترقی کرے گا۔

پسماندہ افراد پرٹیکنالوجی کے اثرات کے بارے میں فکرمند ہونا ضروری ہے: مرمو

جھارکھنڈ کے رانچی میں برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میسرا کی پلاٹینم جوبلی تقریبات میں شرکت کی

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ٹیکنالوجی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے میں خلل بھی پیدا کرتی ہے، اس لیے پسماندہ گروہوں پر اس کے اثرات کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔صدر مرمو نے ہفتہ کو جھارکھنڈ کے رانچی میں برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میسرا کی پلاٹینم جوبلی تقریبات میں شرکت کی۔اس موقع پر صدر مملکت نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی کا دور ہے۔انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ہونے والی نئی ترقیوں نے زندگی گزارنے کا طریقہ بدل دیا ہے۔جو کل ناقابل تصور تھا آج وہ حقیقت بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ آنے والے سال اور بھی زیادہ ڈرامائی ہونے والے ہیں، خاص طور پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور مشین لرننگ میں دوررس ترقی کی توقع ہے۔چونکہ اے آئی تیزی سے معیشتوں کو تبدیل کر رہا ہے، حکومتیں ابھرتے ہوئے منظر نامے کے مطابق ڈھالنے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اے آئی کو ضم کرنے کے لیے بہت سے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔صدر نے کہا کہ چونکہ ٹیکنالوجی معاشرے میں بڑے خلل کا باعث بنتی ہے، ہمیں پسماندہ گروہوں پر اس کے اثرات کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے۔اچھے مواقع سب کو دستیاب ہونے چاہئیں اور سب کو تبدیلی سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔صدر نے کہا کہ اکثر ہمارے اردگرد کے مسائل میں کسی بڑی تکنیکی مداخلت کی ضرورت نہیں ہوتی۔انہوں نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ چھوٹے پیمانے پر روایتی حل کی اہمیت کو نہ بھولیں۔

انہوں نے کہا کہ اختراع کرنے والوں اور کاروباری افراد کو روایتی برادریوں کے علمی اساس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔صدر نے کہا کہ پلاٹینم جوبلی انجینئرنگ، ٹیکنالوجی اور اس سے منسلک شعبوں میں تعلیم، تحقیق اور اختراع میں بی آئی ٹی میسرا کے تعاون کو خراج تحسین پیش کرنے کا ایک مناسب موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ یہ ادارہ کئی شعبوں میں سرفہرست ہے۔ ملک میں خلائی انجینئرنگ اور راکٹری کا پہلا شعبہ یہاں 1964 میں قائم کیا گیا تھا۔انجینئرنگ انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے لیے یہاں 1975 میں پہلا سائنس اور ٹیکنالوجی انٹرپرینیورشپ پارک بھی قائم کیا گیا تھا۔انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بی آئی ٹی میسرا ملک میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی مسلسل ترقی میں بھرپور حصہ ڈالتا رہے گا۔

سید محمد الطاف بخاری کی جموں میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

موجودہ سیاسی صورتحال اور اہم عوامی مسائل پر بات چیت کی گئی

لازوال ڈیسک

جموں// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) منوج سنہا سے راج بھون جموں میں ایک مفصل ملاقات کی۔اس میٹنگ میں جموں کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال کے ساتھ ساتھ بعض اہم عوامی مسائل اور شکایات پر بھی بات چیت کی گئی۔

اس ضمن میں اپنی پارٹی کی جانب سے جاری کئے گئے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ملاقات ایک خوشگوار اور مثبت ماحول میں ہوئی۔اس موقعے پر اپنی پارٹی کے قائد نے بعض اہم سیاسی، سماجی اور ترقیاتی مسائل پر بات کی اور لیفٹننٹ گورنر کی توجہ ان مسائل کی جانب مبذول کرائی۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو یہ مسائل حل کرنے کے لئے فوری اور موثر اقدامات کرنے چاہیئں۔

سید محمد الطاف بخاری نے اس میٹنگ میں بمنئ سوپور کے ٹرک ڈرائیور وسیم مجید میر، جو حال ہی میں بارہمولہ میں ایک چیک پوسٹ پر فائرنگ کے ایک واقعہ میں جاں بحق ہوئے، کا معاملہ اٹھاتے ہوئے اس واقعہ کی مکمل تحقیق کرنے اور ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ کُنبے کو بلا تاخیر انصاف فراہم ہونا چاہیے۔

اس معاملے کے علاوہ سید محمد الطاف بخاری نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، بے روزگاری، اور خطے میں سماجی و اقتصادی حالات سے متعلق مسائل اور عوامی شکایات کو لیفٹننٹ گورنر کی نوٹس میں لاتے ہوئے ان مسائل وشکایات کے فوری ازالے پر زور دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے اپنی پارٹی کے سربراہ کو بغور سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ اُن کا آفس ابھارے گئے مسائل کے حل کے لئے یقینی طور پر اقدامات کرے گی۔

سابق کارپوریٹر نے وزیر برائے جل شکتی کے ساتھ پانی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا

لازوال ڈیسک

جموں// ریشم گھر کالونی سے سابق کارپوریٹر راما کی سربراہی میں ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔وفود نے علاقے کے وارڈ نمبر 13 میں پانی کی فراہمی سے متعلق مختلف امور اٹھائے اور اس علاقے میں پانی کی فراہمی کو بڑھاوا دینے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ پانی کی فراہمی کے اوقات طلب کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہیں اس لئے پانی کی فراہمی کے اوقات میں اضافہ کیا جائے۔علاقے کی بڑھتی ہوئی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسٹر راما نے علاقے میں پانی کی پریشانیوں کو کم کرنے کیلئے پائیدار اقدام کے طور پر ایک ٹیوب ویل کی تنصیب کی درخواست کی۔وزیر موصوف نے وفد کو غور سے سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت لوگوں کو درپیش پریشانیوں سے بخوبی واقف ہے اور جہاں بھی ضرورت ہو وہاں اصلاحی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔وزیر موصوف نے علاقے میں پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے موقع پر ہی چیف انجینئر پی ایچ ای کو ہدایات جاری کیں۔اسی طرح دوسرے وفود اور افراد نے وزیر سے ملاقات کی اور اپنے علاقوں کے مختلف ترقیاتی امور اٹھائے۔وزیر موصوف نے ان وفود کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل اور مطالبات پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا اور ان کے ازالہ کیلئے انہیں متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے اننت ناگ میں ترقیاتی پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

لازوال ڈیسک

اننت ناگ //نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج ہدایت دی کہ فلاحی اسکیموں کا فائدہ عام لوگوں تک پہنچائے جائیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے زور دے کر کہا کہ اس ضلع میں متنوع ٹوپوگرفی ہے اور افسران کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ فلاحی اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے فوائد نچلی سطح اور آخری فرد تک پہنچ سکیں۔نائب وزیر اعلیٰ اننت ناگ میں ترقیاتی سرگرمیوں کی پیش رفت کے جامع جائیزہ کے دوران افسران سے خطاب کر رہے تھے۔اس اجلاس میں ضلع سے قانون ساز اسمبلی کے ممبران جس میں ایم ایل اے ڈورو غلام احمد میر، ایم ایل اے کوکرناگ ظفر علی کھٹانہ، ایم ایل اے اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بھٹ، ایم ایل اے بجبہاڑہ بشیر احمد شاہ ویری، ایم ایل اے شانگس۔اننت ناگ ایسٹ ریاض احمد خان اور ایم ایل اے پہلگام الطاف احمد وانی شامل تھے، نے شرکت کی۔اس اجلاس میں ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، متعلقہ محکموں کے سربراہان اور سیکٹرل افسران نے ذاتی اور ورچوئل موڈ کے ذریعے شرکت کی۔ابتداء میں ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے ضلع میں ترقیاتی منظر نامے اور جاری کاموں کا ایک تفصیلی خاکہ پیش کیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے انفراسٹرکچر سیکٹر میں کاموں کا جائیزہ لیا جن میں پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی)، جل شکتی کے پی ڈی سی ایل اور دیگر پروجیکٹ شامل ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے اور مقررہ مدت کے اندر منصوبے کی تکمیل پر زور دیا۔

انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ زیر التواء پروجیکٹوں کو ترجیح دیں اور تمام شعبوں کے تحت ان پروجیکٹوں کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے صحت، تعلیم، سماجی بہبود، آئی سی ڈی ایس، پوشن وغیرہ جیسے سماجی شعبوں کا جائیزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ان ترقیاتی اقدامات کے تحت فراہمی کو موثر اور ہمدردانہ نفاذ کو یقینی بنانے اور فائدہ اٹھانے والوں کیلئے قابل رسائی بنانے کی ضرورت ہے۔معاشی شعبے میں نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف محکموں کا وسیع جائیزہ لیا جن میں لیبر، جے کے آر ایل ایم، رورل ڈیولپمنٹ (منریگا)، ماہی پروری، زراعت، ڈیری وغیرہ شامل ہیں۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ مختلف اسکیموں کے تحت اندراجات یہ شعبے اہم اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ ان شعبوں میں نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔کان کنی کے شعبے کے حوالے سے نائب وزیر اعلیٰ نے ضلع کی معدنی دولت کے پائیدار اور مناسب استعمال پر زور دیا۔

قانون سازوں نے اپنے اپنے انتخابی حلقوں سے متعلق عوامی اہمیت کے امور کو اجاگر کیا۔سماجی و اقتصادی تبدیلی کو یقینی بنانے اور ترقی کو تیز کرنے میں منتخب نمائندوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ منتخب نمائندوں کی تجاویز اور تاثرات کو بھی اسکیموں کی تشکیل کے دوران مدنظر رکھنا چاہیے تا کہ یہ مقامی ضروریات اور مطالبات کی عکاسی کرسکیں۔

ڈرون اسیمبل کرنے میں نہیں، سبھی پرزے بنانے پر مہارت ضروری: راہل

یہ ایک نچلی سطح پر، چھوٹے پیمانے پر اختراعات ہیں جو ایک مضبوط صنعتی نظام کے ذریعہ تیار کی جارہی ہیں

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//کانگریس کے سابق صدر اورایوان زیریں- لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کے لیے ڈرون ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے اور اسے اسمبل کرنے کے بجائے ہمیں اس کے تمام پرزے تیار کرنے ہوں گے تب ہی ہم اس میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں مسٹر گاندھی نے کہا کہ ڈرون نے جنگ لڑنے کا طریقہ مکمل طور پر بدل دیا ہے بیٹریوں، موٹروں اور آپٹکس کے امتزاج نے میدان جنگ میں گھات لگانے اور مواصلات میں بے مثال تبدیلیاں لائی ہیں لیکن ڈرون صرف ایک ٹکنالوجی نہیں ہیں - یہ ایک نچلی سطح پر، چھوٹے پیمانے پر اختراعات ہیں جو ایک مضبوط صنعتی نظام کے ذریعہ تیار کی جارہی ہیں۔ ڈرونز نے ٹینکوں، توپ خانے اور حتیٰ کہ طیارہ بردار بحری جہازوں کی اہمیت کو کم کر دیا ہے۔اس نے فضائی طاقت کو پلاٹون کی سطح تک نیچے لایا ہے اور میدان جنگ میں ذہانت اور درستگی کو بہتر بنایا ہے۔لیکن یہ انقلاب صرف جنگ کے بارے میں نہیں ہے،

بلکہ یہ صنعت، اے آئی اور اگلی نسل کی ٹیکنالوجی کے بارے میں بھی ہے۔انہوں نے اس معاملہ پر وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا، "بدقسمتی سے وزیر اعظم مودی اس کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب وہ صرف ایک 'ٹیلی پرامپٹر' سے پڑھ کر اے آئی پر تقریریں کرنے میں مصروف ہیں، ہمارے حریف نئی ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کر رہے ہیں۔ہندوستان کو کھوکھلی تقریروں کی نہیں بلکہ مضبوط پیداواری بنیاد کی ضرورت ہے۔اصل طاقت صرف ڈرون بنانے میں نہیں ہے بلکہ ان کے پیچھے الیکٹرک موٹرز، بیٹریاں، آپٹکس اور پروڈکشن مشینری کو کنٹرول کرنے میں بھی ہے لیکن ہندوستان اس شعبے میں ترقی نہیں کر رہا ہے۔اگر ہمارا پیداوار پر کنٹرول نہیں ہے تو ہم اے آئی یا ٹیکنالوجی میں قیادت نہیں کر سکتے۔ہم نے اپنے صارفین کا ڈیٹا حوالے کر دیا ہے، ہم کلیدی اجزاء نہیں بناتے ہیں اور صرف اسمبلنگ تک ہی محدود ہیں جب کہ باقی دنیا مستقبل کو تشکیل دے رہی ہے، ہندوستان میں حیرت انگیز ٹیلنٹ، بے پناہ صلاحیت اور زبردست قوت ہے۔لیکن خالی باتوں سے اس میں کمی نہیں آئے گی۔ ہمیں ایک واضح ویژن اور حقیقی صنعتی طاقت کی ضرورت ہے۔مستقبل اوپر سے نہیں بنے گا، نچلی سطح سے نکلے گا۔اب وقت آگیا ہے کہ ہندوستانی نوجوانوں کے لیے قدم بڑھائیں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہندوستان پیچھے نہ رہ جائے۔

تعلیمی اداروں کو منظم کرنا حکومت کی ذمہ داری: کانگریس

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//کانگریس نے کوچنگ اداروں میں جاری لوٹ مار پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیمی اداروں کو منظم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اسے تعلیم کو کاروبار بننے سے روکنے اور سرکاری تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔کانگریس لیڈر کنہیا کمار نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ " آج ملک میں ہر گھنٹے میں تقریباً دو طالب علم خودکشی کر رہے ہیں اور 24 گھنٹوں میں تقریباً 28 طلبہ خودکشی کر رہے ہیں۔جس طرح کسانوں کی خودکشی کے لیے نظام ذمہ دار ہے، اسی طرح طلبہ کی خودکشی کے لیے بھی نظام ذمہ دار ہے۔یہ نظام طلبہ کو پریشر کوکر بنا رہا ہے اور آئے روز ان کے خواب بیچے جا رہے ہیں۔کتنی سیٹیں ہیں، امتحانات کیسے شفاف طریقے سے منعقد ہوں گے، روزگار کے کتنے مواقع پیدا ہوں گے، ان پر بات نہیں کی گئی۔انہوں نے کہا کہ روزگار فراہم کرنے کے نام پر ملک میں صرف کوچنگ انسٹی ٹیوٹ بن رہے ہیں جو والدین سے بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں۔گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل خبریں آرہی ہیں کہ ڈاکٹر اور انجینئر بنانے کے دعوے کرنے والے کوچنگ ادارے عوام سے فیسیں وصول کر کے غائب ہو گئے ہیں۔جب بھی ملک میں ایسا منظم طریقے سے ناکام نظام آئے تو حکومت کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔لیکن آج ملک کے طلباء اور شہری حکومت اور بازار کے درمیان پستے جا رہے ہیں۔آج ملک میں خواب بک رہے ہیں اور کوچنگ اداروں کا سیلاب ہے کیونکہ حکومتی نظام کی حالت کمزور ہے۔تعلیم بازار اور منافع کی چیز نہیں ہے۔کانگریس لیڈر نے کہا کہ "پہلے طلباء سی بی ایس ای کے امتحانات اور نتائج کے بعد بڑے پیمانے پر خودکشی کرتے تھے، لیکن اس وقت کی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے فیصلہ کیا کہ ہم کسی بھی طالب علم کو پاس یا فیل نہیں کریں گے، ہم گریڈ دیں گے۔آج ملک میں سب سے زیادہ بے روزگاری ہے، ہندوستان کی تاریخ میں اتنی بے روزگاری کبھی نہیں ہوئی تھی۔پی ایچ ڈی کے بعد بھی طلباء کو نوکریاں نہیں مل رہیں۔حکومت اور مارکیٹ کے درمیان ملک کا مستقبل کچلا جا رہا ہے۔ایسے میں حکومت کو چاہیے کہ ملک میں تمام خالی آسامیوں پر شفاف طریقے سے تقرریاں یقینی بنائے کیونکہ آج کوئی بھی نوکری ایسی نہیں جس میں دھاندلی نہ ہو۔ملک کے سرکاری اداروں کو بہتر کیا جائے، کیونکہ اگر حکومتی ادارے کمزور نہیں ہوں گے تو پرائیویٹ سیکٹر کے لیے ترقی کرنا مشکل ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ملک میں آئی اے ایس، انجینئر اور ڈاکٹر بنانے کے کاروبار کو منظم کرنا بہت ضروری ہے اور تمام خالی آسامیوں کو شفاف طریقے سے پر کیا جانا چاہیے۔